بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب حامداً ومصلیاً

فرض وواجب نماز میں ترتیب سور واجب ہے لہذا قصداً پہلی رکعت میں سورۃ الکافرون پڑھ کر دوسری رکعت میں سورۃ الفیل پڑھنا مکروہ ہے، اور ترک واجب مکروہ تحریمی ہوتا ہے، لیکن مکروہ تحریمی کی صورت میں بھی فرض نماز کے اعادہ کا حکم ہر حال میں نہیں بلکہ اس میں یہ تفصیل ہے کہ اگر کراہت کا تعلق ماہیت صلاۃ سے ہو یعنی فرض نماز کے اندرونی واجبات میں سے کسی کو ترک کرنے کی وجہ سے نماز مکروہ تحریمی ہو جائے مثلاً دعاء قنوت پڑھنا بھول جائے یا تعدیل ارکان نہ کرے، تو ایسی صورت میں اگر سجدہ سہو نہیں کریگا، تو نماز کا اعادہ واجب ہوگا۔ (تبویب ۱/۱۱۵) اور سورتوں کی ترتیب واجبات تلاوت میں سے ہے واجبات نماز میں سے نہیں ہے، لہذا بے ترتیب سورتیں جان کر پڑھنے کی وجہ سے نماز واجب الاعادۃ نہیں ہوگی، البتہ فرض نماز میں عمداً ایسا کرنا مکروہ تحریمی ہے، جیسا کہ شروع میں لکھا گیا، لہذا فرض نماز میں خلافِ ترتیب سورتیں پڑھنے کو بعض اردو فتاویٰ میں مطلقاً مکروہ یا مکروہ تحریمی لکھنا درست ہے، البتہ فتاویٰ دار العلوم دیوبند (۲/۱۶۲) میں حسبِ قاعدہ (کل صلاۃ ادیت مع کراهة التحريم تجب اعادتها) کی وجہ سے واجبُ الاعادۃ لکھنا درست معلوم نہیں ہوتا بظاہر یہ تسامح ہے۔

الدرالمختار : (۱/٤٥٧)

كل صلاة أديت مع كراهة التحريم تجب إعادتها۔الخ

قالوا يجب الترتيب في سور القرآن فلو قرأ منكوسا أثم لكن لا يلزمه سجود السهو لأن ذلك من واجبات القراءة لا من واجبات الصلاة كما ذكره في البحر في باب السهو لكن قولهم كل صلاة أديت مع كراهة التحريم يشمل ترك الواجب وغيره ويؤيده ما صرحوا به من وجوب الإعادة بالصلاة في ثوب فيه صورة بمنزلة من يصلي وهو حامل الصنم۔

الشامية : (۱/٥٤٧)

قوله ألم تر أو تبت أي نكس أو فصل بسورة قصيرة ط قوله ثم ذكر يتم أفاد أن التنكيس أو الفصل بالقصيرة إنما يكره إذا كان عن قصد فلو سهوا فلا كما في شرح المنية۔.................................... واللہ سبحانہ وتعالیٰ اعلم

محمد حسان سکھروی عفا اللہ عنہ

دار الافتاء جامعہ دار العلوم کراچی

۵/شعبان المعظم/۱۴۳۸ھ

۲/مئی/۲۰۱۷ء

الجواب صحیح

مفتی جامعہ دار العلوم کراچی

۵/شعبان المعظم/۱۴۳۸ھ

۲/مئی/۲۰۱۷ء